281

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ؕ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ دو پیسے

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۸ شوال سنہ ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۸۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ جھنڈے کے متعلق بعض شبہات کا ازالہ

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

ایک دوست نے احمدیہ جھنڈا لہرانے کی تجویز کے متعلق اعتراض لکھ کر روانہ کیا تھا۔ کہ یہ غیر اسلامی طریق ہے۔ اور کانگرس وغیرہ کی نقل کی صورت معلوم ہوتی ہے۔ اس کا جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی نے رقم فرما کر ارسال کیا ہے۔ جو افادہ عام کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے (ایڈیٹر)

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا خط مورخہ ۲۲ شوال سنہ ۱۳۵۸ھ موصول ہوا۔ افسوس ہے۔ کہ آپ سلسلہ کے حالات سے پوری واقفیت نہیں رکھتے ورنہ جو بات آپ کے دل میں کھٹکی ہے۔ وہ غالباً نہ کھٹکتی جھنڈے کے لہرانے کا فیصلہ خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ مجلس مشاورت میں فرمایا تھا۔ آپ نے غالباً یہ فیصلہ نہیں پڑھا اور یا پڑھنے کے بعد بھول گئے بہر حال اس حال میں کہ حضرت امیر المومنین نے خود فیصلہ فرمایا تھا کسی احمدی کے دل میں جھنڈا لہرانے کی تجویز کھٹکنی نہیں چاہیئے۔

جہاں تک میں اسلام کا منشاء سمجھتا ہوں وہ یہ ہے۔ کہ جب انسان اہم اور اصولی امور میں کسی طریق کی صداقت کا قائل ہو کر اسے اختیار کرے تو پھر غیر اہم اور فروعی امور میں اپنی عقل کو ایک طرف رکھ کر بلا چون وچرا ہر معاملہ میں سر تسلیم خم کرتا جائے۔ یہی تشریح اس آیت کی ہے۔ جس میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ثم لا یجدوا فی انفسہم حرجاً مما قضیت ویسلموا تسلیما۔ اگر ہر فروعی اور جزئی امر میں انسان یہ طریق اختیار کرنے لگے کہ پہلے میری تسلی ہونی چاہئے۔ تب میں آگے چلوں گا۔ تو پھر مذہب کے معاملہ میں ساری امان اٹھ جاتی ہے۔ اور ہر قدم پر ٹھوکر اور لغزش کا سامان پیدا ہونے لگتا ہے۔ میں آپ کو نصیحت کروں گا۔ کہ آپ اس طریق سے پرہیز کریں۔ اور اپنی طبیعت کو اس بات کا عادی بنائیں کہ جب آپ نے اسلام۔ احمدیت اور خلافت کو اصولی طور پر علی وجہ البصیرت سچا پایا ہے۔ تو پھر جزئی اور فروعی امور میں بالکل آنکھیں بند کر کے آمنّا وصدّقنا کا طریق اختیار کریں۔ مجھے یاد ہے کہ ایک عرصہ ہوا۔ آپ نے اسبارہ میں بھی ایک اعتراض لکھ کر بھیجا تھا۔ کہ حضرت امیر المومنین کی کوٹھی پر حفاظت کے لئے کتے کیوں پالے جاتے ہیں۔ اب پھر اس قسم کی جزئی اور فروعی بات میں آپ کی طبیعت نے لغزش کھائی ہے۔ کیا آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کو منجانب اللہ نہیں پایا۔ تو پھر جب انہیں خلیفہ برحق مان لیا تو ایسی ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں میں رکنا اور سوال اٹھانا مومن کی شان سے بعید ہے۔

اس جواب سے پہلے ایک اور اصولی بات بھی کہنا چاہتا ہوں جسے آپ بھولے ہوئے ہیں۔ وہ یہ کہ اسلام نے انسانی زندگی کے ہر شعبہ کی ہر تفصیل میں دخل نہیں دیا۔ اگر ایسا ہوتا تو شریعت بجائے رحمت کے زحمت بن جاتی۔ اسی لئے قرآن شریف فرماتا ہے۔ کہ لا تسئلوا عن اشیاء ان تبد لکم تسؤکم یعنی تفصیلات کے بارے میں کرید کرید کر سوال نہ کیا کرو۔ ورنہ تمہارے لئے ناواجب تنگی اور سختی پیدا ہو جائیگی اور شریعت کی رحمت کا پہلو مکدر ہونے لگیگا۔

پس اس جہت سے بھی آپ کا یہ سوال کہ ابتدائی تاریخ اسلام میں جھنڈے لہرانے کا ثبوت نہیں ملتا درست نہیں کیونکہ موجودہ زمانہ کے لباسوں اور سواریوں اور کھانوں اور مکانوں وغیرہ کا بھی تو اسلام کی ابتدائی تاریخ میں کوئی نشان نہیں پایا جاتا جب ان امور میں آپ نے اسلام پر قائم رہتے ہوئے زمانہ کے تغیرات کو قبول کر لیا ہے تو جھنڈے کے متعلق آپ کو اعتراض کیوں پیدا ہوتا ہے۔ اگر اس زمانہ کے طریق کے مطابق جماعت کے لئے کسی جھنڈے کی ضرورت سمجھی جائے اور اسلام کا کوئی حکم اس کے خلاف نہ ہو۔ تو کسی عقلمند انسان کو اعتراض نہیں ہو سکتا۔ اور اس قسم کی تفصیلات میں معیار یہی ہوتا ہے۔ کہ اسلام کا کوئی حکم خلاف نہ ہو نہ یہ کہ اسلام کا کوئی حکم تائید میں بھی پایا جائے۔

مگر حق یہ ہے۔ کہ آپ کا شبہ سرے سے ہی غلط اور باطل ہے۔ جھنڈوں کا نہ صرف ابتدائی اسلامی تاریخ میں بلکہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ثبوت ملتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہر مہم کے ساتھ جھنڈا ہوتا تھا۔ اور جب آپ صحابہ رضی اللہ عنہم کے کسی دستہ کو باہر روانہ کرنے لگتے تھے۔ تو اس وقت بعض اوقات خود اپنے ہاتھ سے جھنڈا تیار کر کے دستہ کے امیر کے سپرد فرماتے تھے۔ ان حقائق کے ہوتے ہوئے کسی مخلص اور واقف کار احمدی کے دل میں جھنڈے کے متعلق شبہ یا اعتراض نہیں پیدا ہونا چاہیئے اور لطف یہ ہے۔

کہ مسیح موعودؑ کے متعلق خاص طور پر احادیث میں یہ پیشگوئی تھی۔ کہ وہ اپنی فوج کے ساتھ جھنڈے لہراتا ہوا آئیگا اس کے معنے کچھ بھی ہوں مگر مینار کے معاملہ میں بھی تو حضرت مسیح موعودؑ نے ایک باطنی حقیقت کو ظاہر میں پورا کیا تھا۔

یہ اعتراض کہ جھنڈے کا لہرانا کانگرس یا مسلم لیگ وغیرہ کی نقل نظر آتا ہے اسی طرح بودا ہے۔ جس طرح کہ سابقہ اعتراض۔ کیونکہ اوّل تو آپ نے نقل کے معنی نہیں سمجھے۔ اگر نقل کے یہی معنی ہیں۔ کہ کسی دوسرے کی اچھی بات بھی نہیں لینی چاہیئے۔ تو یہ درست نہیں۔ اور اسلامی تعلیم کلمة الحکمة ضالة المومن اخذها حيث وجدها اس کے خلاف ہے۔ اور اگر نقل کے یہ معنی ہیں کہ کسی کی بری بات نہ لی جائے۔ تو یہ درست ہے۔ مگر آپ نے یہ کیسے فرض کر لیا۔ کہ جھنڈے کا فیصلہ اس مؤخر الذکر صورت میں کیا گیا ہے۔ لیکن حق یہی ہے۔ جیسا کہ میں اوپر عرض کر چکا ہوں۔ اس معاملہ میں کانگرس یا کسی اور انجمن یا نظام کی نقل کا سوال ہی نہیں۔ بلکہ ایک پرانی اسلامی روایت کو تازہ کیا جا رہا ہے۔

میں اس وقت جھنڈے کے فوائد کی بحث میں نہیں جاتا۔ کیونکہ یہ ایک لمبا سوال ہے۔ جس میں علم النفس کے باریک اصولوں کے ماتحت اس بحث میں داخل ہونا پڑتا ہے۔ کہ افراد اور اقوام کے خیالات اور جذبات پر کیا کیا باتیں۔ کس کس رنگ میں اثر انداز ہوتی ہیں۔ مگر خدا کے فضل سے میں اس پہلو سے بھی بتا سکتا ہوں۔ کہ حضرت امیر المومنین کا فیصلہ فوائد پر مبنی ہے۔ اور یونہی ایک خیالی بات نہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور ہر لغزش سے بچاتے ہوئے۔ اپنی رضا کے راستہ پر قائم رکھے۔ امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ والسلام

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سات بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج بھی خارش اعصار کی شکایت رہی۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے دعائے صحت کی جائے

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام آج ہائی سکول کے میدان میں ٹورنمنٹ ہوا جس کا انتظام صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے سپرد تھا۔ کھیلوں کے بعد جناب مولوی عبدالمغنی خاں صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے انعامات تقسیم کئے۔ اور مختصر سی تقریر بھی کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" کا جوبلی نمبر کس شان کا ہوگا

کم از کم ایک سَو صفحہ حجم۔

تین درجن کے قریب فوٹو کی تصاویر۔

مضامین نہایت اعلےٰ پایہ کے۔

قیمت عام پرچہ فی کاپی ۸ ؍ قیمت خاص پرچہ فی کاپی ۱۲

چھپائی شروع ہو چکی ہے۔ خریداری کی درخواستیں اور قیمت جلد ارسال فرمائیں!

(مینجر الفضل)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل احباب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:۔

۱۵۶۰	بدر الدین صاحب	گورداسپور	۱۵۶۵	دین محمد صاحب ولد شہاب دین صاحب	گورداسپور
۱۵۶۱	دین محمد صاحب	"	۱۵۶۶	علم الدین صاحب	"
۱۵۶۲	محمد حسین صاحب ولد شیر محمد صاحب	"	۱۵۶۷	نواب الدین صاحب	"
۱۵۶۳	محمد حسین صاحب ولد ہیرا	"	۱۵۶۸	خیر الدین صاحب	"
۱۵۶۴	دین محمد صاحب ولد شیر محمد صاحب	"	۱۵۶۹	غلام محمد صاحب	"

چندہ خلافت جوبلی فنڈ۔ اور جماعت احمدیہ لاہور

جماعت احمدیہ لاہور نے ۲۷ نومبر ۱۹۳۹ء تک چندہ خلافت جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں جو وعدے کئے ہوئے ہیں۔ اور اس کی ادائیگی ہو رہی ہے۔ اس کی میزان /۴۹۶۳ تھی۔ میری ہدایت کے ماتحت منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ ۲۸ نومبر ۱۹۳۹ء سلسلہ کے ایک کام کے لئے لائل پور کی طرف جاتے ہوئے رات وہاں ٹھہرے اور چند گھنٹے وہاں ان کو کام کرنے کا موقعہ ملا جس کے نتیجہ میں محمد نگر حلقہ سول لائن کے مندرجہ ذیل اصحاب نے اپنے چندے بڑھائے۔ چونکہ یہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ دوسرے احباب سے بھی درخواست ہے۔ کہ جہاں وہ اپنے اپنے وعدوں کی رقم ادا فرمائیں۔ وہاں ایزادی بھی کریں۔ تاکہ مقررہ رقم پوری ہو سکے۔

	سابقہ وعدہ	اضافہ	حال	
(۱) میاں غلام محمد صاحب اختر	للعہ	عہ	مہ	للعہ نقد داخل کر دیئے ہیں۔
(۲) چوہدری محمد اسحاق صاحب ریٹائرڈ ٹیلگراف افس	صہ	سہ	؍ صہ	
(۳) ملک فضل کریم صاحب	صہ	عہ	صہ	

گویا مبلغ صہ کا اضافہ ہو کر اب جماعت لاہور کے ذمہ /۵۰۲۸ کی رقم ہے۔

سید محمد اسحٰق

صنعتی نمائش کے لئے خواتین جلد اشیاء بھجوائیں

جلسہ سالانہ و خلافت جوبلی کے مبارک موقع پر احمدی مستورات کی بنائی ہوئی چیزوں کی نمائش ہوگی۔ لہذا ہر ایک بہن کا فرض ہے۔ کہ اس کو ہر صورت سے شاندار بنانے کی کوشش کرے۔ چیزیں مع تفصیل ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء تک پہونچ جانی چاہئیں۔ چونکہ اس سال پروگرام تقاریر بہت ہی اہم ہے۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ نمائش کو پہلے شروع کر دیا جائے۔ اور جلد ختم کر دیا جائے۔ تمام چیزیں براہ راست مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائی جائیں۔

ام مرزا طاہر احمد جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

ضروری اعلان

جن مخلصین نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں کم از کم ایک نیا احمدی بنانیکا عہد کیا تھا۔ اور پھر اس عہد کو پورا کر دیا سیکرٹریان تبلیغ کو چاہیئے۔ کہ اسم وار رپورٹ مع تعداد نو مبائعین جلد بھجوائیں۔

مہتمم دعوت عامہ نظارت دعوۃ و تبلیغ

282

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے بعض سوالات کے جواب

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ مندرجہ "الفضل" مورخہ ۸ ر نومبر ۱۹۲۹ء میں حسب ذیل سطور شائع ہوئی ہیں۔

"اللہ تعالےٰ کے قرب کی راہیں اتنی غیر محدود ہیں۔ کہ انہیں کلی طور پر طے کرنے کا خیال کرنا بھی کفر ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی سب طے نہیں کیں۔ بے شک اپنے مقام کی سب کیں۔ اور آپ سب سے آگے ہیں مگر یہ کہ خدا تعالےٰ کا احاطہ کر لیا ہو۔ یہ غلط ہے۔"

اس پر ایک صاحب نے بعض اعتراضات کرتے ہوئے حضور سے ان کے جواب طلب کئے ہیں۔ وہ سوال حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے جواب کے ساتھ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

پہلا سوال۔ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا تعالےٰ کا مکمل قرب حاصل نہیں ہوا؟

جواب۔ اگر مکمل سے مراد یہ ہے۔ کہ سب انسانوں سے زیادہ۔ تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ قرب حاصل ہے۔ اگر مراد یہ ہے۔ کہ اس سے آگے قرب کی راہیں بند ہیں تو یہ غلط ہے۔"

دوسرا سوال۔ کیا کسی دوسرے انسان کو اس قرب سے جو آپ کو حاصل ہوا ہے۔ بڑھ کر قرب حاصل ہو سکتا ہے؟

جواب۔ اگر یہ مراد ہے۔ کہ کوئی بندہ ایسا موجود ہے تو جواب یہ ہے ہرگز نہیں۔ اور اگر یہ مراد ہے۔ کہ خدا نے دوسروں کے لئے زیادہ قرب کی راہ بند کر دی ہے تو غلط ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اس مقام کو حاصل کیا ہے۔

تیسرا سوال آیت ولا یحیطون بشیٔ من علمہ کا قرب الٰہی پر اطلاق ہو سکتا ہے؟

جواب۔ یقیناً ہو سکتا ہے۔ اسی قدر قرب انسان حاصل کر سکتا ہے۔ جس کا دروازہ خدا کھولے۔

چوتھا سوال۔ یہ بات درست ہے۔ کہ خداوند تعالےٰ کے علم کا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ مگر اس کا مکمل قرب تو حاصل ہو سکتا ہے

جواب۔ قرب اور علم لازم ملزوم ہیں۔ جس چیز کا علم ہو گا اس کا قرب بھی ہو گا جس کا قرب ہو گا کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ اس کا علم نہ ہو؟

پانچواں سوال۔ اس بات کی کیا دلیل ہے۔ کہ حضور نے قرب کی تمام راہیں طے نہیں کیں۔

جواب۔ اس سوال کا جواب پہلے آ چکا ہے۔

سکھوں کے جلسہ میں ایک احمدی دوست کی تقریر

۲۶ ر نومبر گوردوارہ جمشید پور میں سکھ صاحبان کا جلسہ ہوا جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کو حضرت باوا نانک صاحب کے حالات زندگی پر تقریر کرنے کی دعوت دی۔ گزشتہ سیرت النبی کے جلسہ میں چونکہ سکھ صاحبان بکثرت تشریف لائے تھے۔ اس لئے اب ان کے جلسہ میں احمدی احباب شریک ہوئے۔ احمدیوں کو شرکت سکھوں کے لئے باعث خوشی ہوئی ۸ بجے کے قریب ہماری جماعت کی طرف سے چوہدری عبداللہ خانصاحب نے پر اثر الفاظ میں حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی پر تقریر کی۔ جو نہایت دلچسپی سے سنی گئی۔ خاکسار محمد بشیر جمشید پور

احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ کی ماہوار رپورٹ بابت ماہ اکتوبر ۱۹۲۹ء

امسال سیرت النبی اور سیرت پیشوایان مذاہب کے جلسوں کی تاریخوں کا تو کافی عرصہ پہلے علم ہو جانے کی وجہ سے انتظامات اور تیاری کے لئے موقعہ مل گیا۔ اور خدا کے فضل سے کامیابی کے ساتھ جلسے منائے گئے۔ اس کے ساتھ ہی گزشتہ سالوں کی طرح سیرۃ النبی کے جلسہ کے موقعہ پر نیروبی براڈکاسٹنگ سٹیشن سے ۱۶ اکتوبر کی شام کو مکرم ملک احمد حسین صاحب نے انگریزی زبان میں ایک تقریر براڈکاسٹ کی۔ جس کی اطلاع قبل از وقت دارالسلام۔ کمپالہ۔ اور ٹبورا بذریعہ تار کر دی گئی تھی۔ اور خدا کے فضل سے ہر جگہ یہ تقریر سنی گئی۔

مطبوعات جدیدہ و تقسیم لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں (۱) سواحیلی کتاب اسباق الاسلام کے نام سے ڈیڑھ ہزار کی تعداد میں چھپوائی گئی۔ (۲) آسمانی آواز بزبان سواحیلی تین ہزار کی تعداد میں چھپوا کر مشرقی افریقہ کے کئی مقامات میں احباب جماعت کو بھجوایا گیا۔ (۳) آسمانی آواز بزبان اردو پانچ سو کی تعداد میں مرکز سے منگوائے گئے۔ اور یہ بھی مشرقی افریقہ کے مختلف مقامات میں احباب جماعت کو غیر احمدیوں میں تقسیم کرنے کے لئے بھجوا دیئے گئے۔

احباب دارالسلام نے اردو اور سواحیلی ٹریکٹوں کی مقررہ تعداد اپنے ذمے لے کر حلقے مقرر کر لئے ہیں۔ ان میں اور بذریعہ ڈاک اپنے دوستوں کو اردو کے اشتہارات بھجوائے ہیں۔ سیکرٹری صاحب تبلیغ کی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ انگلستان اور مغربی افریقہ وغیرہ جانے والے جہازوں میں انگریزی لٹریچر (۱) اسلامی اصول کی فلاسفی۔ (۲) The way to peace & happiness اور بعض دوسرے ٹریکٹ رکھے گئے۔ اور چار سو کے قریب رسالے سواحیلی افریقن میں بابو عبد الرحیم صاحب بٹ اور بابو عبد الحکیم صاحب جان نے تقسیم کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

درس و تدریس

ٹبورہ کے قیام میں خاکسار بعد نماز صبح ہندوستانی احمدیوں کے لئے دو دن قرآن مجید کا درس دو دن حقیقۃ الوحی اور دو دن اسوۂ حسنہ (حدیث) سناتا رہا۔ اور بعد نماز مغرب افریقن کے لئے سواحیلی میں قرآن مجید کا درس دیتا رہا۔ دارالسلام کے عرصہ قیام میں بعد نماز تراویح ان سورتوں میں سے کسی ایک سورت کا درس دیتا رہا جو تراویح میں پڑھی جاتی رہیں۔ نیروبی میں مکرم و محترم جناب سید محمود اللہ شاہ صاحب حسب دستور مقررہ ایام میں درس قرآن مجید دیتے رہے اور کمپالہ میں مکرم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خطبات و تقریریں

عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل مضامین پر خطبات پڑھے گئے (۱) دعا ایک بہت بڑا حربہ ہے۔ جس کے ذریعہ کامیابی کا حصول ہو سکتا ہے۔ (۲) فلسفہ نماز اور تنظیم و اتحاد میں نماز کا دخل (۳) روزہ اور ایام رمضان کی برکات

تعلیم و تربیت

(۱) عرصہ زیر رپورٹ میں شیخ صالح صاحب افریقن مبلغ افریقن گرلز سکول میں ہفتہ میں دو بار دینی تعلیم کے لئے جاتے رہے۔ اور لڑکیوں کو مذہبی امور سے واقف کرتے رہے (۲) گورنمنٹ افریقن سکول میں عرصہ زیر رپورٹ کے ابتدائی عشرہ میں خاکسار اور باقی ایام میں شیخ صالح صاحب جاتے رہے اور قرآن مجید اور قاعدہ یسرنا القرآن لڑکوں کو پڑھاتے رہے۔ (۳) قیدیوں کی تعلیم کے لئے ہر اتوار کو شیخ صالح صاحب جاتے رہے۔ اور انہیں اخلاقی وعظ و نصیحت کرتے۔ اور تبلیغی لیکچر دیتے رہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اکتالیس خطوط

ریویو آف ریلیجنز انگریزی کے متعلق احباب جماعت کی خدمت میں اپیل

احباب کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

آپکو علم ہوگا۔ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۲ء میں رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں اشاعت اسلام کے لئے جاری کیا تھا۔ جو بفضلہ تعالےٰ اب بھی نکل رہے ہیں۔ اور اپنی عمر کی ۳۸ منزلیں طے کر چکے ہیں۔ اس رسالہ کے لئے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ " میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے۔ اپنی ہمت دکھلائیں۔ ۔ ۔ اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہوگیا۔ تو یہ واقعہ اس سلسلہ کے لئے ماتم ہوگا۔ اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے۔ تو یہ رسالہ خاطر خواہ چل سکے گا اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں۔ تو اس قدر تعداد کچھ زیادہ نہیں ہے۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔ سوائے جماعت کے سچے مخلصو! خدا تمہارے ساتھ ہو۔ تم اس کام کے لئے ہمت کرو۔ خدا تعالےٰ آپ تمہارے دلوں میں القاء کرے۔ کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔ اس سے زیادہ کیا لکھوں۔ خدا تعالےٰ آپ لوگوں کو توفیق دے۔"

(ریویو آف ریلیجنز ماہ ستمبر ۱۹۰۶ء)

رسالہ ریویو انگریزی کی مالی حالت یوں تو کبھی بھی اچھی نہیں ہوئی۔ مگر دو تین سال سے تو اس کی حالت بہت خراب ہو چکی ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب اس کی طرف بالکل توجہ نہیں فرماتے۔ حالانکہ ہماری جماعت میں بے شمار اصحاب نہ صرف انگریزی دان ہیں۔ بلکہ بڑے بڑے معزز عہدوں پر فائز ہیں۔ اور اہل قلم بھی ہیں۔ چنانچہ ذیل کی فہرست سے معلوم ہوگا۔ کہ احباب کرام اس رسالہ کے متعلق کس قدر تغافل سے کام لے رہے ہیں۔

ضلع گورداسپور میں (جماعت قادیان کو چھوڑ کر) اس رسالہ کے صرف ۲ خریدار ہیں۔ ان میں سے ایک مدت سے نادہند ہیں ضلع سیالکوٹ میں ایک خریدار بھی نہیں ہے۔ ضلع امرتسر میں صرف ایک خریدار ہے۔ صوبہ دہلی میں صرف ایک خریدار ہیں۔ ضلع لاہور میں ۷ خریدار ہیں حالانکہ صرف شہر لاہور میں ہماری جماعت کے اکثر افراد انگریزی دان ہیں۔ اور اکثر معزز عہدوں پر فائز ہیں۔ اس کے علاوہ کالج میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی ایک کثیر تعداد ہے۔ صوبہ بنگال میں صرف ۸ خریدار ہیں۔ جہاں کہ انگریزی زبان نے سب سے پہلے قدم رکھا تھا۔

پس میں احباب کرام سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصل الفاظ پیش کر کے اپیل کرتا ہوں۔ کہ آپ لوگ حضرت اقدسؑ کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے ۵ روپیہ ماہوار کی حقیر قربانی کر کے اس ثواب میں شامل ہوں۔ اور حضرت اقدس کی اس خواہش کو عملی جامہ پہنائیں۔

اسوقت صرف بقایا داران ہی اگر ہمارے بقائے ادا کر دیں تو ہماری مشکل حل ہو جائے بلکہ اگر قادیان کے خریدار ہی جن کے ذمہ بقایا ہے۔ اپنا حساب صاف کر دیں تو ہمیں بہت سی سہولت ہو جائے۔ ان سے خطوط لکھ کر اور زبانی بھی عرض کیا گیا۔ مگر کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ یہی حالت باہر کے بعض خریداروں کی ہے۔ متعدد مرتبہ خطوط لکھے گئے۔ مگر جواب تک نہیں دیتے اور بعض کو تو رجسٹرڈ خط بھی لکھے ہیں۔ اگر اطلاع دے کر ان کی خدمت میں وی۔پی کیا جائے تو واپس کر کے الٹا دفتر کو نقصان پہنچا دیتے ہیں۔ م

م پس میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ انگریزی دان اصحاب اس رسالہ کی خریداری اختیار فرمائیں اور حضرت اقدس کی مبارک خواہش کو پورا کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کریں

خاکسار عبدالقدیر نیاز بی۔ اے منیجر ریویو آف ریلیجنز انگریزی

حکیم نواب علی صاحب مرحوم کے مختصر حالات زندگی

حکیم نواب علی صاحب مرحوم جو بہت پرانے اور مخلص احمدی تھے۔ اور شہر سیالکوٹ سے پانچ میل جانب شرقاً ایک گاؤں بھٹے کلاں میں رہتے تھے۔ ۸ جون ۱۹۳۹ء کو فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ابتداءً جب حکیم صاحب مرحوم نے بیعت کی تو ان کا خاندان گاؤں میں کمزور حالت میں تھا۔ اگرچہ بعد میں اللہ تعالےٰ نے احمدیت کی برکت سے ان کو دُنیوی مال و دولت سے بھی کافی حصہ عطا فرما دیا گاؤں کے زمیندار ان کے قبولِ احمدیت سے بہت برافروختہ ہوئے اور ہر طرح کی تکالیف ایک لمبے عرصہ تک پہنچاتے رہے لیکن انہوں نے اس کی پرواہ نہیں کی اور نڈر ہو کر تبلیغ کرتے تھے اور باوجود خطرہ کے امکان کے ہمیشہ مسجد میں نماز ادا کرتے۔ جب کوئی گھر ملنے کے لئے آتا اس کو حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی کتب یا اخبارات سلسلہ سناتے۔ لوگوں کو باوجود مخالفت کے ان کے فنِ طب میں ماہر ہونے کی وجہ سے ان کا دستِ نگر ہونا پڑتا تھا۔ اور وہ بھی تکلیف کے وقت مخالفین کی مدد سے ہرگز دریغ نہ کرتے بلکہ پوری توجہ اور ہمدردی سے علاج کرتے۔ نہایت صاف گو آدمی تھے۔ حق بات مخالف کے منہ پر کہہ دیتے تھے اور وہ سچائی کے رعب سے جواباً کچھ نہ کہہ سکتا تھا۔ عبادات میں بہت شغف رکھتے تھے۔ قریباً نصف رات سے تہجد کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے بہت محبت رکھتے تھے۔ جب یہ عاجز قادیان پڑھتا تھا۔ اور گرمی کی رخصتوں میں گھر آتا تو فوراً میرے آنے کی خبر سنکر تشریف لے آتے اور آتے ہی دریافت کرتے کہ حضرت صاحب کی خیریت کی خبر سناؤ۔ پھر فرماتے کہ کچھ حضور کی باتیں بھی سناؤ۔ یعنی قرآن کریم کے درس سے یا ایسی تقاریر سے جو شائع نہ ہوئی ہوں۔ جب عاجز حضور کی باتیں سناتا تو نہایت خوش ہوتے اور بشاشت سے چہرہ چمک اٹھتا۔

میرے والد محترم قبلہ چوہدری کریم بخش صاحب سے ان کے بچپن سے دوستانہ تعلقات تھے پھر رشتۂ احمدیت نے ایسی اخوت پیدا کر دی۔ کہ ہم ابتدا سے حکیم صاحب موصوف کو اپنے قریبی رشتہ داروں سے قریب تر سمجھتے تھے۔ ہمارے سارے خاندان کے علاج کے لئے وہ گویا وقف تھے۔ اس قدر ہمدردی اور شفقت سے علاج فرماتے کہ بے اختیار آج بھی دل سے ان کے لئے دعا نکلتی ہے اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اپنی مغفرت اور رحمت کی چادر میں انہیں لپیٹ لے۔ اور اس کی تائید و نصرت ان کے مخلص بچے شیخ محمد غیاث صاحب فاروقی سٹیشن ماسٹر کے شامل حال رہے کہ وہ بھی احمدیت کے فدائی ہیں۔

خاکسار محمد شریف بی۔ اے از نیروبی (مشرقی افریقہ)

تصحیح

اخبار الفضل مجریہ ۸ دسمبر ۳۹ء میں صفحہ ۹ پر زیر عنوان خلافت جوبلی فنڈ میں سو فیصدی چندہ ادا کرنے والوں کی فہرست میں غلام احمد صاحب لدھڑ دل کی بجائے غلام احمد صاحب لاہوری لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح کرلیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیشوایان مذاہب کی سیرت کے متعلق شاندار جلسے

راولپنڈی

جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب ۳ دسمبر دو بجے بعد دوپہر کمپنی باغ میں زیر صدارت جناب مسٹر آغا محمد جان صاحب بیرسٹر ایٹ لار منعقد ہوا۔ حاضری چھ سات سو کے قریب تھی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اور سکھوں اور جینیوں اور سناتن دھرمیوں کے نمائندوں نے اپنے اپنے بزرگوں کے حالات زندگی بیان کرتے ہوئے اتحاد بین الاقوام کی ضرورت واضح کی۔ سب لیکچراروں نے بھی اور عام پبلک نے بھی اس مبارک تحریک پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اور جلسہ پانچ بجے شام بخیر و خوبی ختم ہوا۔ قادیان سے اس جلسہ میں شمولیت کے لئے جناب مولوی ظہور حسین صاحب فاضل سابق مبلغ بخارا تشریف لائے تھے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہائے مقدسہ کو نہایت احسن پیرایہ میں پیش فرمایا۔

اس جلسہ کے لئے جماعت کی طرف سے بڑے پوسٹر اور چھوٹے ہینڈ بل بطور پروگرام شائع کئے گئے۔

خاکسار عبدالحق رحمہ سیکرٹری تبلیغ

گنج (لاہور)

جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب زیر صدارت جناب میاں عبدالغنی صاحب بی۔ ایس۔ سی الیکٹریکل انجینئر ریلوے پاور ہاؤس مغلپورہ دس بجے صبح منعقد ہوا۔ ہر مذہب و ملت کے معزز اور تعلیم یافتہ اصحاب شامل ہوئے۔ اور اس پاکیزہ تحریک کی بیحد تعریف کی۔ پادری عبدالغنی صاحب دھرم پورہ نے حضرت مسیح ناصری کی سیرت پر فلسفیانہ انداز میں روشنی ڈالی۔ جناب پنڈت ترلوک ناتھ صاحب خوشدل ایڈیٹر "سنکیرتن" لاہور نے حضرت کرشن جی علیہ السلام کی پاکیزہ سیرۃ بیان کی گیانی تارا سنگھ صاحب لاہور چھاؤنی نے بابا نانک علیہ الرحمۃ کے متعلق تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی صلح کن سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ نیز سردار ہیرا سنگھ صاحب ایڈیٹر پھلواڑی لاہور نے ایسے اجتماع کو بابرکت۔ اور جماعت احمدیہ کی عالمگیر سرگرمیوں کا آئینہ دار بتایا چوہدری عبدالستار صاحب ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ لاہور نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مطہرہ پر ایک مدلل تقریر کی۔ اور ملک خدا بخش صاحب لاہور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر تقریر فرمائی۔

خاکسار نور احمد جنرل سیکرٹری

چک ۸۸ ج۔ب ضلع لائل پور

۳ دسمبر زیر صدارت ڈاکٹر عبداللہ خانصاحب جلسہ ہوا۔ تمام گاؤں کے لوگ ہندو مسلمان۔ سکھ اور عیسائی وغیرہ شامل تھے۔ چوہدری رشید احمد صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ سید عنایت حسن شاہ صاحب نے پون گھنٹہ تک تمام پیشوایان مذاہب کی تعلیم امن اور سلامتی کے متعلق پیش کی۔ آپ کے بعد پنڈت ٹھاکر دت صاحب نے سری رام چندر جی مہاراج کی زندگی کے نہایت نصیحت آموز پہلو بیان کئے۔ سردار سنتوکھ سنگھ صاحب نے حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کی زندگی کے حالات سنائے۔ اور ایسے جلسے منعقد کرنے پر جماعت احمدیہ کو خراج تحسین ادا کیا۔ سردار دلیپ سنگھ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی نے باوجود کمزوری صحت کے چند منٹ پیشوایان مذاہب۔ خصوصاً بابا صاحب کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ اور باہمی برادری قائم کرنے کے لئے ایسے جلسوں کو کامیاب بنانے کی تحریک کی۔

خاکسار۔ عزیز احمد از چک ۸۸

نیروبی (افریقہ)

۲۹ اکتوبر جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں کئی سکھ عورتیں بھی شامل ہوئیں۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مسز بٹ صاحبہ نے کی مندرجہ ذیل بہنوں نے مضامین پڑھ کر سنائے:۔

(۱) صفیہ سلطانہ بٹ صاحبہ۔ سیرت حضرت بدھ علیہ السلام (۲) اہلیہ صاحبہ غوری صاحب۔ سیرت حضرت گورو نانک رحمۃ اللہ علیہ (۳) اہلیہ صاحبہ چوہدری نثار احمد صاحب۔ سیرت راجہ رام چند علیہ السلام (۴) رضیہ بیگم صاحبہ۔ سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ (۵) عزیزہ بیگم صاحبہ۔ سیرت حضرت زرتشت علیہ السلام۔ (۶) احمدہ بیگم ناصرہ۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نیروبی

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر

۳ دسمبر جلسہ پیشوایان مذاہب زیر صدارت مسز ایس۔ الف حسن۔ آئی سی ایس منعقد ہوا۔ مسز ٹریسلر صاحبہ نے حضرت مسیح ناصری کے حالات بیان کئے محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی ایک ہندو بہن مسز ڈاکٹر ایل۔ سی۔ دت صاحبہ نے حضرت کرشن کے حالات بیان کئے۔ ایڈیش کور صاحبہ نے حضرت بابا گورو نانک صاحب کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ اور سیدہ فضیلت صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر تقریر کی۔ بعد ازاں محترمہ صدر صاحبہ نے بہنوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آپس میں متحد رہنے اور عملی زندگی کا نمونہ پیش کرنے کی تاکید کی۔ حاضری پانچ سو کے قریب تھی۔ جس میں ہندو۔ سکھ۔ آریہ اور عیسائی بہنیں بھی شامل تھیں:: سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ۔

انجنیئرنگ سکول رسول میں داخلہ

گورنمنٹ انجنیئرنگ سکول رسول میں داخلہ کے لئے پہلا امتحان فروری ۱۹۴۰ء کے پہلے ہفتے میں ہوگا۔ جس کے لئے درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ یکم دسمبر تھی۔ جو احمدی دوست اس امتحان میں شریک ہو رہے ہوں وہ براہ مہربانی مجھ سے خط و کتابت کریں۔ میں انشاء اللہ ہر طرح ان کی امداد کرنے کی کوشش کرونگا۔

خاکسار۔ مظہر الدین احمد گورنمنٹ سکول اوف انجنیئرنگ رسول

لینٹرن اور سلائیڈز

اگر کوئی دوست سلائیڈز بنانا جانتے ہوں۔ تو مجھے سکھلا دیں۔ اور اگر کسی کے پاس سیکنڈ ہینڈ میجک لینٹرن ہو۔ تو میرے پاس مناسب قیمت پر فروخت کر دیں۔ میں خریدنے کے لئے تیار ہوں۔ خاکسار۔ محمد ذکاءاللہ خاں سمسانی کھوہی ڈاکخانہ موڈل ٹاؤن ضلع لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر موضع پر استعمال کرنیکے لئے بہترین اقسام کے جوتوں کی بڑی دوکان چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

وصیتیں

نمبر ۵۴۹۰:- منکہ محمد صدیق مولوی فاضل ولد چوہدری عبدالرزاق صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ وقف زندگی عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالمجاہدین قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد ہے۔ جو کہ اس وقت پندرہ روپے ماہوار ہے۔ جو کہ مجھے دفتر تحریک جدید سے بطور الاؤنس ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان ذمیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کردیا جائے گا۔ ۹ر نومبر ۱۹۳۹ء مطابق ۲۶ر شوال ۵۸ھ

العبد محمد صدیق مولوی فاضل واقف زندگی تحریک جدید

گواہ شد:- عبدالرحمن انور

گواہ شد:- مرزا محمد یعقوب

نمبر ۵۴۸۸:- منکہ محمد محبوب ولد محمد حسین صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت سرکار عمر ۵۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ء ساکن تعلقہ دیوواگ ڈاک خانہ خاص ضلع رائچور صوبہ گلبرگہ شریف بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائداد متروکہ منقولہ وغیر منقولہ حسب فیصلہ ثالثی مولوی سید بشارت احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن سولہ ہزار قرار دی گئی ہے جو میری برادری میں زیر تصفیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے۔ جو بسلسلہ ملازمت بصورت تنخواہ ملتی ہے۔ میری تنخواہ اس وقت ۵۲/- سکہ عثمانیہ ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں جو ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ جائداد مذکورۃ الصدر کے علاوہ اور کوئی جائداد میرے حق میں ثابت ہو۔ تو یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ اگر میں کوئی اور جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:- محمد محبوب مدرس

گواہ شد:- محمد عبدالرحمن منڈی دیوواگ

گواہ شد:- محمد عبدالکریم سوداگر چرم دیوواگ

نمبر ۵۴۸۵:- منکہ احمد الدین ولد چوہدری شاہ دین صاحب مرحوم قوم جٹ چیٹھہ پیشہ کاشتکاری عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۷۳/۲۰۸ ڈاک خانہ ہارون آباد ضلع بہاول نگر ریاست بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ لیکن میرا گذارہ کاشتکاری پر ہے جس سے مجھے فصل ربیع اور فصل خریف پر آمدنی ہوتی ہے۔ میری سالانہ آمدنی کا اندازہ فی الحال مبلغ ۱۹۰/- روپے ہے۔ میں اپنی اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ فصل خریف وربیع پر انشاء اللہ العزیز باقاعدہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا اور میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان لکھ دی ہے۔ کہ سند رہے۔ فقط مورخہ ۲۱/۹/۳۹

العبد:- احمد الدین احمدی بقلم خود

گواہ شد:- فیض احمد انسپکٹر بیت المال

گواہ شد:- چوہدری لبھ دین نمبردار موصی ساکن چک ۱۶۶/مراد ریاست بہاولپور

نمبر ۵۴۸۶:- منکہ رحمت اللہ ولد چوہدری شاہ دین صاحب مرحوم قوم جٹ چیٹھہ پیشہ کاشتکاری عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۷۳/۲۰۸ ڈاک خانہ ہارون آباد ضلع بہاول نگر ریاست بہاول پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں لیکن میرا گذارہ کاشتکاری پر ہے جس سے مجھے فصل ربیع اور خریف پر آمدنی ہوتی ہے۔ میری سالانہ آمدنی کا اندازہ فی الحال ۱۹۰/- روپے ہے میں اپنی اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ فصل ربیع وخریف پر انشاء اللہ باقاعدہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان لکھ دی ہے کہ سند رہے۔ فقط مورخہ ۲۱/۹/۳۹

العبد:- رحمت اللہ بقلم خود

گواہ شد:- فیض احمد انسپکٹر بیت المال

گواہ شد:- چوہدری لبھ الدین نمبردار موصی ساکن چک ۱۶۶/مراد ریاست بہاولپور

نمبر ۵۴۸۷:- منکہ غلام مصطفیٰ ولد چوہدری شاہ دین صاحب مرحوم قوم جٹ چیٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۷۳/۲۰۸ ڈاکخانہ ہارون آباد ضلع بہاول نگر ریاست بہاول پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ لیکن میرا گذارہ کاشتکاری پر ہے۔ جس سے مجھے فصل ربیع وخریف پر آمدنی ہوتی ہے۔ میری سالانہ آمدنی کا اندازہ ۱۹۰/- روپے ہے۔ میں اپنی اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان لکھ دی ہے۔ کہ سند رہے۔ فقط مورخہ ۲۱/۹/۳۹

العبد:- غلام مصطفیٰ بقلم خود

گواہ شد:- فیض احمد انسپکٹر بیت المال

گواہ شد:- چوہدری لبھ دین نمبردار موصی چک ۱۶۶/مراد بہاولپور ریاست

نمبر ۵۴۶۴:- منکہ محمد الدین ولد میاں مہر دین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ڈاک خانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ پندرہ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:- محمد الدین ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول قادیان

گواہ شد:- عبدالکریم خالد کلرک پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ قادیان

گواہ شد:- مختار احمد موصی دارالرحمت قادیان

نمبر ۵۴۹۲:- منکہ محمد نصیب عارف ولد بابو محمد شریف صاحب پنشنر قوم رہان راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالرحمت قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت نہیں اور میری ماہوار آمد اوسطاً تیرہ روپے ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ حسب حال کم وبیش باقاعدہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اپنی تنخواہ میں ترقی کی اطلاع بھی وقتاً فوقتاً صدر دفتر کو کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- محمد نصیب عارف فیروزپور آرسنل گواہ شد:- محمد شریف پنشنر والد موصی گواہ شد:- مرزا محمد حسین سیکرٹری وصایا محلہ دارالرحمت گواہ شد:- محمد شفیع بقلم خود برادر موصی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

الہ آباد ۷ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے پنڈت نہرو کو لکھا ہے کہ وہ فوراً مسٹر جناح سے ہندو مسلم مصالحت کی گفت و شنید شروع کر دیں۔ وارد معا میں ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہونے سے پیشتر یہ گفت و شنید شروع ہو جائے گی۔ مسٹر بوس کے زیر اہتمام منعقدہ کانفرنس میں کانگرس کی اس صلح جوئی کو لیگ سے خوف پر مبنی قرار دیا گیا ہے۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ محکمہ بحری نے اعلان کیا ہے کہ ملک معظم کا جہاز ڈراشنگٹن کل بحیرہ شمالی میں غرق ہو گیا۔

محکمہ پرواز کا ایک اعلان مظہر ہے کہ رائل ایئر فورس اور دشمن کے طیاروں میں مقابلہ ہوا۔ آج دوپہر کو فرتھ آف فورتھ میں ہوائی حملہ کا الارم ہوا۔ جو ۳۵ منٹ بعد منسوخ کر دیا گیا۔ ساحل کے ساتھ توپوں کی آوازیں آتی رہیں۔ ہوائی جہاز بہت بلندی پر پرواز کرتے رہے۔ ابھی تک یہ پتہ نہیں کہ انہوں نے کوئی بم پھینکا یا نہیں۔

برلن ۷ دسمبر۔ جزیرہ ٹیکسل کے مغرب میں برطانوی اور جرمن جہازوں میں لڑائی ہوئی۔ دو نو جہاز سمندر میں گم ہو گئے۔

روس کی کمیونسٹ پارٹی کے آرگن نے لکھا ہے۔ کہ اتحادی ریاست ہائے بلقان کو بھی جنگ میں گھسیٹنے کی کوشش کریں گے۔ تاکہ ترکی میں جرمنی کے خلاف فوجی محاذ قائم کر سکیں۔

ہیلسنگی ۷ دسمبر۔ فنش نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ روسی ہوائی جہازوں نے خلیج کوٹا کے شمال میں فنش افواج پر زہریلی گیس کے گولے پھینکے۔ جس سے کئی فنش سپاہی ہلاک ہو گئے۔ فنش ہوائی جہازوں نے فن لینڈ کی ڈمی حکومت کے صدر مقام پر بمباری کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ حکومت شہر چھوڑ کر بھاگ گئی۔ حکومت فن لینڈ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ خاکن کریلیا میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے جس میں دو ہزار روسی ہلاک ہو گئے۔

انقرہ ۷ دسمبر۔ آج جرمن سفیر نے ترکی کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی جو نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔ موضوع گفتگو کا تاحال علم نہیں ہو سکا۔ مگر طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔

لنڈن ۷ دسمبر۔ مغربی محاذ پر کل ایک دوسرے پر گولہ باری ہوتی رہی۔ شمالی حصہ میں جرمنوں نے حملہ کرنا چاہا۔ مگر منہ کی کھائی۔ ملک معظم نے آج اس محاذ پر فوجوں کا معائنہ کیا۔ اور ایک فضائی جنگ مشاہدہ کی۔ جس میں ایک جرمن طیارہ گرا لیا گیا۔

آج غیر جانبدار ممالک کے تین اور جہاز غرق کر دئے گئے۔ ان میں سے ایک یونان کا تھا۔ دوسرا ہالینڈ کا اور تیسرا ناروے کا۔

بخارسٹ ۷ دسمبر۔ رومانیہ کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ فن لینڈ پر حملہ کی وجہ سے دونو ملکوں کے تعلقات میں کوئی فرق نہیں آیا۔ رومانیہ بدستور غیر جانبدار رہے گا۔ لیکن اگر اس پر حملہ کیا گیا۔ تو کمر توڑ مقابلہ کرے گا۔

کراچی ۷ دسمبر۔ آج سرکاری گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کوئی شخص دوپائی تک منزل گاہ یا اس کے ارد گرد کی تاروں کو عبور نہیں کر سکتا۔

کیمل پور ۷ دسمبر۔ موضع تھٹہ میں اپریل ۱۹۳۹ء میں کانگرس کے اجلاس کے موقعہ پر فساد ہو گیا تھا۔ جس میں ایک کانگرسی والنٹیر مارا گیا تھا۔ پولیس نے فساد انگیزی کے جرم میں ۱۳ کانگرسیوں پر مقدمہ چلایا تھا۔ جن میں سے چھ کو دو دو سال اور چھ کو تین تین ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔ والنٹیر کے قتل کے الزام میں آٹھ مسلم لیگیوں پر مقدمہ چلایا گیا تھا۔ جن میں سے تین کو دو دو سال ایک کو چھ ماہ اور ایک کو تین ماہ کی سزا ہوئی ہے۔ باقی سب بری کر دیئے گئے ہیں۔

لاہور ۷ دسمبر۔ آج پنجاب اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا۔ کہ مختلف محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ کسی اسامی کے لئے آدمی منتخب کرتے وقت جنگی خدمات کا لحاظ رکھا جائے۔

اعلیٰ ڈیزائن کے اونی سوتی کپڑوں کیلئے پنجاب کی اعلیٰ دوکان بمبئی کلاتھ ہاؤس تشریف لاتے ہیں

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عـہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ½۴ بجے جو کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ۔ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دھرم سالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگدار والیاں بالکل نئی مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے۔ جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبد القدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

مینیجر کراؤن بس سروس بشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۷ر دسمبر۔ آج دارالامراء میں لارڈ ہیلی فیکس نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کوئی صلح کانفرنس کامیاب نہیں ہوسکتی۔ جب تک اس میں شامل ہونے والے تشدد کے طریق کو ترک کرنے پر آمادہ نہ ہوں۔ اور جرمنی کے متعلق فی الحال ایسا خیال نہیں کیا جاسکتا۔ فن لینڈ پر روس کے حملہ سے برطانیہ کو شدید صدمہ ہوا ہے۔ اور وہ اہل فن لینڈ کی جرأت و بہادری کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا اور اب یہ ثابت ہوگیا ہے کہ ہمارا روس کے ساتھ معاہدہ نہ کرنا بالکل درست تھا۔ جرمن مال کی ضبطی کے جو پروٹسٹ آئے ہیں۔ ہم ان کا تفصیلی جواب دینگے

جڑانوالہ ۷ر دسمبر۔ گھی ۵۳/۶/۰ گندم وڈہ ۲/۱۶/۰ سو۔ نخود ۰/۰/۴ توریہ ۵/۱۳/۶ لائل پوریں گھی خالص ۰/۰/۵۶ گندم ۵۹۱ عہ ۵/۶/۱۰ شکر ۰/۰/۷ سے ۰/۸/۷ تک دیسی روئی گانٹھ ۲۰/۱۰/۶ سو۔ نخود ۴/۲/۰ گوجرہ میں گندم ۵۹۱ عہ ۵/۶/۱۲ وڈہ ۳/۱۲/۶

الہ آباد ۷ر دسمبر۔ پنڈت نہرو نے چین کے جنرل چیانگ کائی شیک کے نام چینی افواج کی حالیہ فتوحات پر پیغام مبارکباد ارسال کیا تھا۔ اس کے جواب میں جنرل موصوف نے بذریعہ تار شکریہ ادا کیا ہے۔

لکھنؤ ۷ر دسمبر۔ یو۔ پی کے نئے گورنر نے اشیاء کے نرخوں پر کنٹرول کے احکام جاری کردیئے ہیں۔ اور گزٹ میں ان کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مقامی حکام اس سلسلہ میں کارروائی کریں گے

جدہ ۷ر دسمبر۔ حکومت حجاز نے اعلان کیا ہے۔ کہ چونکہ جنگ کی وجہ سے بعض ممالک کے حاجیوں کو طلائی سکے حاصل کرنے میں دقت ہوگی۔ اس لئے اس سال حجاز میں ہر ملک کے سکے قبول کرلئے جائیں گے اور حکومت کا ادارہ انہیں مناسب شرح تبادلہ پر کیش کردے گا۔

قاہرہ ۷ر دسمبر۔ ملکی دفاع کے پیش نظر حکومت مصر نے نوجوانوں کو فوج میں شامل ہونے کی تحریک کی تھی۔ جس کے جواب میں دس ہزار نوجوانوں نے اپنی رضاکارانہ خدمات پیش کی ہیں۔

ماسکو ۷ر دسمبر۔ ایک روسی اعلان مظہر ہے۔ کہ روسی افواج نے خاکناے کریلیا کی ڈیفنس لائن کو توڑ دیا ہے۔ مگر حکومت فن لینڈ نے اس کی تردید کی ہے

لنڈن ۷ر دسمبر۔ جرمنی نے ہالینڈ کو تحریک کی تھی۔ کہ برطانوی ناکہ بندی کے خلاف عملی اقدام کرے۔ مگر ہالینڈ نے اس پر آمادگی کا اظہار نہیں کیا۔ ہالینڈ نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی اس کے لئے اس پر دباؤ ڈال رہا ہے۔

روس نے استھونیا سے مطالبہ کیا ہے کہ سرحد سے اپنی فوجوں کی تعداد کم کردے۔ اسے خطرہ ہے کہ استھونیا کی افواج اس پر حملہ نہ کردیں۔

اٹاوہ ۷ر دسمبر۔ محکمہ دفاع نے ایک قانون کے ذریعہ غیر شہری لوگوں کو بھی فضائی فوج میں شامل ہونے کی اجازت دے دی ہے۔ بشرطیکہ وہ کینیڈا کے باشندے اور یورپین نژاد ہوں۔

کوپن ہیگن ۷ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمن فوجوں میں سے چالیس سال عمر کے سپاہیوں کو فارغ کرکے نوجوان بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

الہ آباد ۷ر دسمبر۔ مسلم اکثریت والے صوبوں کا وفد مسلم اقلیت والے صوبوں کا دورہ کر رہا ہے۔ کل یہاں پہنچا۔ خاکساروں اور مقامی مسلم لیگ نے سٹیشن پر اس کا استقبال کیا۔ وفد اس سے پیشتر ریاست ہائے متحدہ کے کئی شہروں کا دورہ کرچکا ہے۔

لکھنؤ ۷ر دسمبر۔ آج سر موریس ہیلٹ نے سر ہیری ہیگ سے گورنری کا چارج لے لیا ہے۔ چارج لینے کے بعد گورنمنٹ ہاؤس میں انہوں نے حلف وفاداری لیا۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے نوٹس

کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کیلئے رعایتیں

آئندہ کرسمس اور نوروز کی تعطیلات کے لئے ۱۴ر دسمبر سے لے کر ۳۱ر دسمبر ۱۹۳۹ء تک ٹکٹ جو ۱۵ر جنوری ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہوسکیں گے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر مندرجہ ذیل شرح سے جاری کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ یکطرفہ مسافت سو میل سے زائد ہو یا ۱۰۱ میل کا رعایتی کرایہ ادا کردیا جائے۔

اول اور دوم درجہ . . . . . ۱⅓ کرایہ درمیانہ اور سوم درجہ . . . . ۱½ کرایہ

چیف کمرشل منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی